باب الفتاویٰ

مولانا مفتی محمد عبیداللہ خان عفیف

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارہ میں کہ بعض شیعہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے والد ابو طالب کا نام عمران تھا عبد مناف نہیں تھا۔ کیا یہ بات اہل سنت کے نزدیک صحیح ہے؟ باحوالہ تحریر فرما دیں۔ سائل غلام رسول اور فتح محمد قوم مہار بمقام بستی بچیاں والی ڈاک خانہ منچن آباد تحصیل منچن آباد ضلع بہاول نگر ۱۹۸۶ء ـ ۱ ـ ۱۶

الجواب بعون الوہاب۔

واضح ہو کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے والد سردار ابو طالب کا اصلی نام عبد مناف ہی تھا۔ عمران نہ تھا۔ اس میں مورخین اہل سنت کے ہاں قطعاً" کوئی اختلاف نہیں۔ ملاحظہ ہو رحمتہ للعالمین جلد ۲ ص ۷۵ تاریخ الخلفاء سیوطی مترجم ص ۱۹۵

صاحب مشکوۃ المصابیح اپنے رسالہ الاکمال فی اسماء الرجال میں رقمطراز ہیں **ابو طالب ہو ابو طالب عم النبی صلی اللہ علیہ وسلم والد علی واسمہ عبد مناف بن عبد المطلب بن ہاشم القرشی۔ الا کمال ملحق بمشکوۃ حرف ط ص** ۶۰۶ طبع سعید اینڈ کمپنی کراچی۔

مولانا عبدالشکور لکھنوی لکھتے ہیں نام مبارک علی کنیت ابو الحسن آپ کے والد ابو طالب جن کا نام عبد مناف تھا۔ (خلفائے راشدین ص ۲۱۵)

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارہ میں

عرض ہے کہ محمد یونس ولد لال دین نے اپنے بیٹے سکندر ذوالقرنین کی شادی اپنی بہن کی بیٹی سے کرنے کا پروگرام طے کیا ہے جبکہ محمد یونس کے بیٹے کی عمر تقریباً چھ سات ماہ تھی والدہ گھریلو کام کاج میں مصروف تھی بچہ رو رہا تھا دادی نے بچے کو چپ کرانے کی نیت سے اپنا دودھ جو کہ ایک مرتبہ ایک دو منٹ تک پلا دیا جبکہ محمد یونس کی والدہ کے ہاں اس کا سب سے چھوٹا بیٹا بھی تھا۔ آیا محمد یونس اپنے اس بیٹے سکندر ذوالقرنین کی شادی اپنی حقیقی ہمشیرہ کی بیٹی سے کر سکتا ہے؟

سائل ـ محمد یونس ولد لال دین سکنہ کاموئکی بذریعہ جاوید احمد مکان نمبر ۷۰ بی بلاک شریف پور گوجرہ

الجواب بعون الوہاب۔ بشرط صحت سوال و بشرط صحت واقعہ صورت مسئولہ کے مطابق مسمی محمد یونس